روزنامہ اُمت
حی علی الفلاح

گھر سے باہر جاتے وقت

جب گھر سے باہر نکلے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

(ترجمہ) اے اللہ! میرے سامنے سے میری حفاظت فرمایئے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکہ دے کر نقصان پہنچایا جائے (یا مجھے نیچے سے ہلاک کیا جائے)۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 13)

فلسطین: راہ حق کے عظیم شہدا

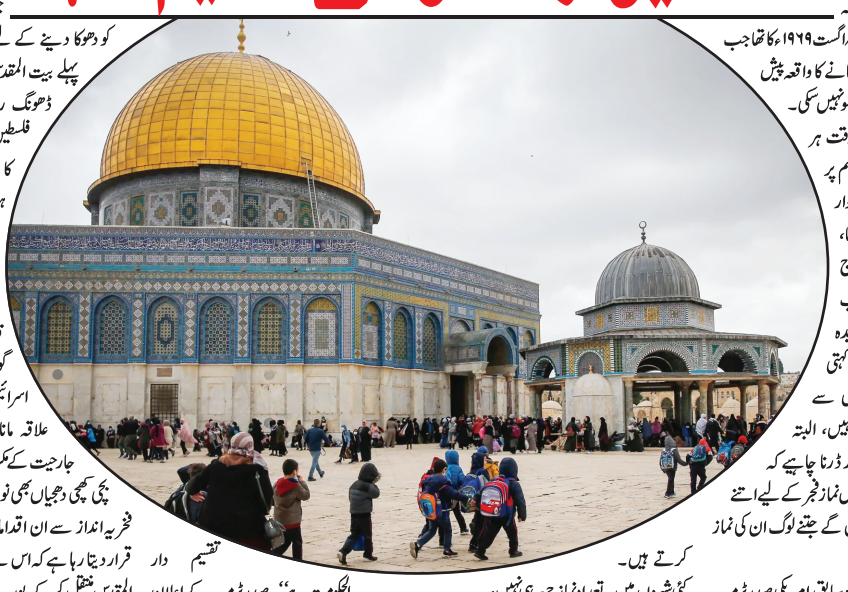

مسغاف منصوبہ:

کل ''امت'' کے اداریئے میں ''مسغاف منصوبہ'' پر کچھ روشنی ڈالی تھی۔ یہ انبیائے کرامؑ سرزمین سے فلسطینیوں کو مکمل صفایا کرنے کا شیطانی منصوبہ ہے۔ اس حوالے سے عرب دنیا پر گہری نظر رکھنے والی عبقری شخصیت عبدالغفار عزیز مرحومؒ نے دو برس قبل ماہنامہ ''ترجمان القرآن'' میں تفصیلی بحث کی تھی۔ اب چونکہ یہ منصوبہ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہوگیا ہے اور فلسطینیوں کا قتل عام، بلکہ نسل کشی جاری ہے۔ اس لئے یہ معلوماتی تحریر قارئین کی نذر کرتے ہیں۔

''گولڈا مائیر ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی چوتھی وزیر اعظم تھی۔ وہ ۱۸۹۸ء میں روس میں پیدا ہوئی، بڑی کپن میں امریکا چلی گئی اور ۱۹۲۱ء میں فلسطین میں منتقل ہوگئی۔ فلسطین پر قبضہ کرکے بنائی جانے والی ناجائز ریاست کی سفیر پھر وزیر خارجہ اور ۱۹۶۹ء سے ۱۹۷۴ء تک وزیر اعظم رہی۔ کئی حوالوں سے اس کی شخصیت اور اس کا دور بہت اہم ہے۔ حال ہی میں اس کا ایک ویڈیو انٹرویو دیکھنے کا موقع ملا، جس میں وہ ۱۹۴۸ء سے پہلے کے فلسطین کا تفصیلی احوال بیان کرتی ہے۔ وہ اعتراف کرتی ہے کہ ۱۹۲۱ء سے ۱۹۴۸ء تک وہ خود بھی فلسطینی پاسپورٹ رکھتی تھی۔

فلسطین، اس پر قائم کی جانے والی غاصبانہ ریاست اور فلسطینی عوام کے بارے میں اس کے کئی اقوال بڑی شہرت رکھتے ہیں۔ اس سے پوچھا گیا کہ آپ کی زندگی کا خوف ناک ترین دن کون سا تھا اور سب سے خوش گوار دن کون سا؟ اس نے کہا کہ خوف ناک ترین دن ۲۱ راگست ۱۹۶۹ء کا تھا جب مسجد اقصیٰ کے جلائے جانے کا واقعہ پیش آیا۔ میں ساری رات سو نہیں سکی۔ مجھے لگتا تھا کہ کسی بھی وقت ہر طرف سے عرب فوجیں ہم پر ٹوٹ پڑیں گی اور خوش گوار دن اس سے اگلا روز تھا، جب ہمیں تسلی ہوگئی کہ فوج کشی تو کجا، کسی عرب حکومت نے اس کا سنجیدہ نوٹس بھی نہیں لیا۔ پھر وہ کہتی ہے کہ ہمیں ان عربوں سے گھبرانے کی ضرورت نہیں، البتہ ہمیں اس دن سے ضرور ڈرنا چاہیے کہ ''جب ان کی مسجدوں میں نماز فجر کے لیے اتنے لوگ آنا شروع ہو جائیں گے جتنے لوگ ان کی نماز جمعہ میں آتے ہیں''۔

۲۸ جنوری ۲۰۲۰ء کو سابق امریکی صدر ٹرمپ اور صہیونی وزیر اعظم نتن یاہو نے فلسطین کے بارے میں اپنا ایک اہم منصوبہ پیش کرتے ہوئے اسے ''صدی کا سب سے بڑا سودا'' (Deal of the Century) قرار دیا۔ اس دن سے فلسطین کے تمام شہروں میں ایک نئی فلسطینی قوم سامنے آرہی ہے۔ الفجر العظیم کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے فلسطینی عوام، ہزاروں کی تعداد میں نماز فجر مساجد میں ادا کرتے ہیں۔

کئی شہروں میں یہ تعداد نماز جمعہ ہی نہیں، عید کے اجتماعات سے بھی بڑھ جاتی ہے اور مساجد سے باہر سڑکوں پر دور دور تک نمازی اُمڈ آتے ہیں۔ یہ اجتماعات صرف گولڈا مائیر کے طعنے ہی کا جواب نہیں، بلکہ نتن یاہو (عربی زبان میں نتن کا مطلب مردار کی بدبو ہے) کے اس اعلان کا بھی عملی جواب ہے کہ ''اسرائیل اب ایک یہودی ریاست ہے اور پورے کا پورا بیت المقدس اس کا ابدی اور ناقابل تقسیم دار الحکومت ہے''۔ صدر ٹرمپ کے اعلان کردہ منصوبے کی بازگشت گزشتہ تقریباً تین سال سے سنائی دے رہی تھی، لیکن جب تفصیل سامنے آئی تو وہ تحصیلِ حاصل بلکہ کسی ناجائز مردہ بچے کی ولادت سے زیادہ کچھ نہ نکلی۔ کوئی بھی معاہدہ یا سودا ایک سے زیادہ فریقوں کے مابین ہوتا ہے، جب کہ یہاں صرف ایک ناجائز قابض اور اس کے سرپرست کے سوا کوئی دوسرا فریق تھا ہی نہیں۔ ٹرمپ، نتن یاہو منصوبے میں وہ تمام تکلفات بھی برطرف کردیئے گئے ہیں، جو گزشتہ ۷۲ سال سے دنیا کو دھوکا دینے کے لیے برتے جارہے تھے۔ پہلے بیت المقدس کو متنازعہ تسلیم کرنے کا ڈھونگ رچایا جاتا تھا۔ سرزمین فلسطین پر اس کے اصل شہریوں کا حقِ وجود تسلیم کرتے ہوئے ان کے لیے ایک آزاد ریاست تشکیل دینے کا وعدہ کیا جاتا تھا۔ صہیونی نوآبادیوں کو غیر قانونی قرار دیا جاتا تھا۔ گولان کے علاقے کو اسرائیل کے زیرتسلط شامی علاقہ مانا جاتا تھا۔ اب صہیونی جارحیت کے مکروہ عریاں بدن پر باقی یہ بچی کھچی دھجیاں بھی نوچ پھینکی گئی ہیں۔ ٹرمپ فخریہ انداز سے ان اقدامات کو اپنا تاریخی کارنامہ قرار دیتا رہا ہے کہ اس نے امریکی سفارتخانہ بیت المقدس منتقل کرکے پورے بیت المقدس کو صہیونی علاقہ تسلیم کرلیا۔ اس نے گولان کو اسرائیلی علاقہ قرار دے دیا اور اب وہ صدی کے اس سب سے بڑے سودے کا اعلان کرتے ہوئے، اس قدیم تنازعے کا باب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند کررہا ہے۔ البتہ فلسطین اور دنیا کو اب بھی یہ دھوکا دینے کی کوشش ضرور کی گئی ہے کہ باقی ماندہ فلسطینیوں کے لیے ایک فلسطینی ریاست بھی تشکیل دی جائے گی۔ اس سراب ریاست کی حقیقت یہ ہے کہ پہلے فلسطینی عوام کو چار سال تک یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ وہ مسجد اقصیٰ اور بیت المقدس سمیت ۸۵ فی صد سرزمین فلسطین پر صہیونی قبضہ تسلیم کرتے ہیں۔ ساری مسلم دنیا سے بھی یہ حقیقت منوانے کے بعد بالآخر کئی ٹکڑیوں میں تقسیم کیے گئے، کئے پھٹے فلسطینی علاقے پر ایک ایسی ریاست قائم کی جائے گی جس کے شہریوں کا باہمی رابطہ بھی زیر زمین سرنگوں یا صہیونی چیک پوسٹوں کی اجازت سے مشروط گزرگاہوں کے ذریعے ہی ممکن ہوسکے گا۔ اس ریاست کی نہ اپنی فوج ہوگی، نہ وہ کوئی دفاعی اسلحہ رکھ سکے گی، نہ اس کی کوئی اپنی خارجہ پالیسی ہوگی۔ اس کا اصل ہدف اور ذمہ داری یہ ہوگی کہ وہ وہاں بسنے والے فلسطینی شہریوں کو صہیونی ریاست کے خلاف کسی بھی کارروائی سے باز رکھے۔ اگر یہ سب شرائط پوری کردی گئیں تو پھر پانچ سال کی مدت تک اسے ۵۰ ارب ڈالر کی امداد کی بتی کے پیچھے دوڑایا جاتا رہے گا تاکہ فلسطینی ریاست کے ڈرامے میں مزید رنگ آمیزی کی جاسکے۔

(جاری ہے)

آسان تفسیر قرآن

مفتی محمد عثمانی

سورۃ البقرۃ

وحدت ادیان کا نظریہ اور اس کی حقیقت:

اس سے ہمارے زمانے کے بعض نام نہاد مفکرین کی کھلی تردید ہو رہی ہے، جو یہ سمجھتے ہیں کہ مذاہب میں حق و باطل کا مسئلہ اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے، ہر مذہب خدا کو مانتا ہے، لہٰذا خدا کو ماننے کا جو طریقہ بھی اختیار کرلیا جائے اور جس

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 14)

کراچی اوقات نماز

صبح صادق	5:22
فجر	6:00
ظہر	1:30
عصر	4:45
مغرب	5:55
عشاء	7:30

اہل تشیع کیلئے

فجر	5:04
ظہرین	12:28
مغربین	6:12

غروب آفتاب	05:52
طلوع آفتاب	06:39

مشکلات کا حل

نااتفاقی کا علاج

جب بڑے بہن بھائی چھوٹوں سے شفقت سے نہ پیش آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک سو مرتبہ سورۃ الطارق آخری تین آیات پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کریں، لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا نہ استعمال کرے۔

پریشانیوں سے نجات

تسمیہ کے بعد یا ودود یا ودود یا ودود، آیت الکرسی، آیت کریمہ، سورۂ اخلاص اور سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 165۔

عشا کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ عبارت پڑھیں۔ یہ عمل چالیس روز، یا نوے روز تک جاری رکھیں۔

بادی بواسیر کا علاج

بادی بواسیر میں باتھ روم جانے سے پہلے سورۂ اخلاص پڑھیں۔ رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کے وقت زبان

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

دنیا سے بے نیازی

حضرت عیسیٰ بن یونسؒ مشہور محدثین میں سے ہیں، صحاح ستہ میں ان کی روایات موجود ہیں، حضرت امام مالکؒ اور امام اوزاعیؒ جیسے حضرات ان کے استاد ہیں اور اسحاق بن راہویہؒ جیسے حضرات ان کے شاگرد، ان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ان کے والد یونسؒ بھی ان کے شاگرد تھے۔ ان کا واقعہ ملا علی قاریؒ نقل فرماتے ہیں کہ جب ہارون رشید حج کیلئے مکہ مکرمہ آئے تو قاضی القضاۃ ابو یوسفؒ کو حکم دیا کہ وہ شہر کے مشہور محدثین کو ملاقات کیلئے اس کے پاس لے کر آئیں، امام ابو یوسفؒ نے تمام محدثین کے پاس پیغام بھیجا تو مکہ مکرمہ کے تمام محدثین جمع ہوگئے، مگر حضرت ابن ادریسؒ اور حضرت عیسیٰ بن یونسؒ تشریف نہ لائے۔ ہارون رشید کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے اپنے دونوں صاحبزادوں امین اور مامون کو حضرت عیسیٰ بن یونسؒ کے پاس بھیجا کہ ان سے احادیث پڑھ کر آئیں، جب یہ دونوں ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے خوشی سے حدیث پڑھا کر انہیں واپس بھیج دیا۔

ہارون رشید نے اس کے صلہ میں عیسیٰ بن یونسؒ کے پاس دس ہزار درہم روانہ کئے، مگر انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا، ہارون رشید سمجھے کہ انہوں نے اسے کم سمجھ کر واپس کردیا ہے، اس لئے اس نے دوبارہ دگنی رقم بھیج دی، جب یہ رقم حضرت عیسیٰ بن یونسؒ کے پاس پہنچائی گئی تو انہوں

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 16)

عمر ثانیؒ: ایمان افروز واقعات

سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ نے ایک دن سب رشتہ داروں کو جمع کیا۔ پھر ان لوگوں نے ولید کے ایک بڑے اور دانشمند بیٹے سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ وہ اس بابت عمر کو ایک خط لکھے۔ چنانچہ اس نے سیّدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کو ایک خط لکھا جس میں یہ تحریر کیا:

''آپ نے اپنے پہلے کے خلفاء کو بھلا دیا اور ان کے طریقے سے ہٹ کر چلے، ان کے کاموں کا مرتبہ گھٹانے کے لیے اور ان کے بعد ان کی اولادوں کو گالی دینے کے لیے ان کے کاموں کو مظالم کا نام دیا، حالانکہ آپ کو ایسا نہ کرنا چاہیے تھا۔ پس آپ نے ان رشتوں کو توڑا، جن کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا تھا اور آپ نے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ناحق سلوک کیا۔ آپ نے قریش کے اموال، جائیدادوں اور میراثوں کو لے کر بیت المال میں جمع کروا دیا جو کھلم کھلا ظلم، ناانصافی اور زیادتی ہے، اے ابن عبد العزیز! خدا سے ڈر اور لوگوں سے چھینے مال انہیں لوٹا دے اور اپنی روش سے باز آ۔ اگر تم نے اپنے قرابت داروں کے ساتھ ظلم اور قطع رحمی کو ترک نہ کیا تو تمہیں اس منبر پر اطمینان سے بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس نے جناب محمد مصطفیٰؐ کو کرامت سے نوازا اور خاص کیا تم اپنی اس ولایت میں جس کو تم اپنے لیے ایک عظیم آزمائش سمجھتے ہو، خدا سے بہت زیادہ دور ہوگئے ہو اور یہ واقعی ایک آزمائش ہے۔ پس تم اپنے بعض رجحانات اور انحرافات میں میانہ روی اختیار کرو۔''

یہ خط بتلاتا ہے کہ امویوں کو جناب سیّدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کی سیاست سے بنیادی طور پر جو اختلافات تھے، وہ یہ ہیں: آپ نے پہلے خلفاء کے طرز کے خلاف طرز اپنایا اور ان پر اور ان کے اعمال پر حرف گیری کی۔ گزشتہ خلفاء کی اولادوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔ آپ کا عمل حق کے ساتھ ملا ہوا نہیں۔ اہل بیت کے ساتھ قطعی رحمی آپ کی خلافت کے لیے خوش آئند بات نہ ہوگی۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ سیّدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کی سیاست خاندان کے مقام و مرتبہ کے لیے ایک کھلا چیلنج تھی، جس نے ان کی قوت کے مراکز کو کمزور کردیا تھا۔ بسا اوقات اسی سیاست نے اموی

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد بن عبد الرحمن العریفی سعودی عرب کے مشہور داعی اور مبلغ ہیں۔ ان کا ایک مقبول رسالہ ہے ''فی بطن الحوت'' (مچھلی کے پیٹ میں)۔ اس مفید رسالے کا اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس میں مذکور واقعات وحکایات اور قصص فقر وتنگدستی میں مبتلا اور آسودہ وخوش حال سبھی لوگوں کے لیے باعثِ عبرت ونصیحت ثابت ہوں گے۔ (ادارہ)

ماعز

جنت پاگئے:

راوی کا بیان ہے کہ وہ واپس لوٹ گئے اور تھوڑی ہی دور گئے۔ مگر پھر فوراً لوٹ آئے اور گریہ زاری کرنے لگے: ''اے خدا کے رسول! مجھے پاک کر دیجیے۔''

نبی کریمؐ نے غصے کے ساتھ زوردار آواز سے فرمایا: تیرا بُرا ہو! تمہیں کیا معلوم ہے کہ زنا کیا ہے؟ پھر نبی کریمؐ نے حکم فرمایا کہ اسے ہمارے سامنے سے دور ہٹا دو۔ مگر وہ یکے بعد دیگرے اور دوبارہ سہ بارہ، لوٹ لوٹ کر آتے ہی چلے گئے۔ جب ان کا بار بار لوٹنا بڑھ گیا تو نبی کریمؐ نے ان کے خاندان اور قبیلہ کے لوگوں سے پوچھا: ''یہ نوجوان کہیں پاگل تو نہیں؟'' لوگوں نے عرض کیا: ''حضور! ہمیں اس میں کسی قسم کی کوئی بیماری نظر نہیں آئی۔''

نبی اکرمؐ نے فرمایا: ''شاید یہ اس وقت شراب پیے ہوئے اور نشے کی حالت میں یہ سب کچھ کہہ رہا ہو؟'' ایک آدمی اٹھا اور اس نے ان کے منہ کے قریب جا کر سونگھا تو اسے شراب جیسی کوئی بدبو محسوس نہ ہوئی۔ تب نبی مکرمؐ نے فرمایا: ''جانتے ہو، زنا کیا ہے؟''

انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! میں نے ایک عورت کے ساتھ ایک فعلِ حرام کا ارتکاب کیا ہے اور اس کے ساتھ وہی کچھ کیا ہے جو کوئی آدمی اپنی بیوی سے حلال طور پر کرتا ہے۔

نبی اکرمؐ نے ان سے دریافت کیا: ''تم اپنی اس بات سے کیا کہنا چاہتے ہو؟'' انہوں نے عرض کیا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھ پر شرعی حد قائم فرما دیں اور مجھے اس گناہ سے پاک کردیں۔

نبی اکرمؐ نے فرمایا: ٹھیک ہے اور اپنے صحابہ کرامؓ کو حکم فرمایا کہ اس نوجوان کو رجم (سنگسار) کر دیا جائے۔ چنانچہ انہیں رجم کر دیا گیا، حتیٰ کہ وہ مسلسل

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

مچھلی کے پیٹ میں

سرفروش

عباس ثاقب

قسط نمبر: 1788

مجھے زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا پڑا۔ دروازے کے کواڑوں میں جنبش ہوئی اور اگلے ہی لمحے مدن سین میرے سامنے تھا۔ اس نے بنگالیوں کی مخصوص دھاتی باندھ رکھی اور گلے میں اونچا سا کرتا ڈال رکھا تھا۔ مجھے پہچاننے میں اس نے ذرا بھی دیر نہ لگائی۔ اس کے ساتھ ہی اس کی پیشانی پر موجود ناراضی کی سلوٹیں دور ہوگئیں۔ اس نے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجاتے ہوئے دونوں ہاتھوں آپس میں جوڑتے ہوئے کہا ''اس غریب کی کٹیا میں آپ کا ہاردک سواگت ہے سرکار۔ میں بتا نہیں سکتا آپ کو دیکھ کر مجھے کتنی خوشی ہوئی ہے۔''

میں نے بھی جواب میں ہاتھ جوڑ کر اسے پرنام کیا اور دوستانہ لہجے میں کہا ''مجھے بھی یہاں آنا اچھا لگا ہے مدن بھائی۔ اب یہیں دروازے پر بات کرتے رہیں گے یا گھر میں بھی لے کر چلو گے۔ اور یہ بھی بتادو کہیں میرے آنے سے تمھارے کسی کام میں رکاوٹ تو نہیں ہوگی۔''

اس نے دروازے سے پیچھے ہٹ کر کھسیانی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا ''کیسی باتیں کرتے ہیں شکلا جی۔ کوئی کام آپ کی سیوا سے بڑھ کر بھی کوئی کام ہوسکتا ہے۔ آپ نے آنے کا وعدہ نہیں کیا تھا، پھر بھی آپ کو ہوٹل چھوڑ کر آنے کے بعد سے ہی میں آپ کا انتظار کررہا ہوں۔''

میں نے اس کے گھر کا جائزہ لیا جس کی حالت زیادہ بری نہیں تھی۔ روزمرہ استعمال کے سامان کی بھی کمی نہ تھی۔ بس سلیقے کا فقدان تھا، جو ظاہر ہے، کسی گھر خاتون ہی کے دم سے ممکن تھا۔ مدن سین مجھے اندر اپنے سونے کے کمرے میں لے گیا۔ وہاں بھی بے ترتیبی اور غیر شادی شدہ مرد کی مخصوص لاپروائی کے علاوہ کوئی قابل اعتراض بات نہ تھی۔ میں جیسے ہی پلنگ پر بیٹھا، مدن نے کہا ''سرکار پہلے یہ بتائیں کہ میرے ہاتھ کی چائے پئیں گے یا باہر سے ٹھنڈا لے آؤں۔ اس کے بعد پانچ سو روپیہ بھی آپ کے چرنوں میں رکھ دوں گا۔''

میں نے نرم لہجے میں کہا ''نہیں مدن بھیا۔ ابھی اس کی ضرورت نہیں۔ مجھے تمھارے کام کی صاحب سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اس وقت تو میں اپنے کام سے آیا ہوں تمھارے پاس۔''

میری بات سن کر مدن چونکا ''کیسا کام شکلا جی؟''

میں نے مسکراتے ہوئے کہا ''یار تم تو مجھے ہوٹل چھوڑ کر چلے گئے اور مجھے ویران کمرے میں اجاڑ بستر پر تنہا لیٹے ہوئے مجھے بہت دیر تک نیند نہیں آئی، اور ساتھ ہی بار بار تمھاری پیتکش یاد آتی رہی اور میں اپنے آپ کو کوستا رہا کہ میں نے تمھاری بات کیوں نہیں مان لی۔''

میری بات سن کر مدن سین نے فاتحانہ قہقہہ لگایا اور پھر معنی خیز لہجے میں کہا ''آپ میری دعوت قبول کرلیتے تو میں آپ کو ایسی صاف ستھری، بول چال کا ڈھنگ رکھنے والی پتریا کے پاس آپ کو لے جاتا کہ جسے دیکھ کر آپ وشواس نہ کرپاتے کہ وہ کوئی بازاری مہیلا ہے۔''

اس کی بات سن کر میں نے اپنے لہجے میں بے تابی بھرتے ہوئے کہا ''کیوں ترسا رہے ہو مدن بھیا۔ ویسے تم سے کیا چھپانا، میں اسی لگن میں تو تمھارے پاس آیا ہوں۔ تمھاری زبان سے یہ تعریفیں سن کر تو میرا دل زور زور سے دھڑکنے لگا ہے۔ نام کیا ہے اس کا؟''

(باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 19)

مختصر اشتہارات

فی سطر -/100 روپے

اشتہارات کی بکنگ کے لئے رابطہ کریں

021-35655270,71,72

کورٹ نوٹس

بعدالت 5th ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کراچی ویسٹ فیملی اپیل نمبر 07 سال 2022 مسماۃ امبرین دختر طالن حسین ودیگر (ایک کنندگان) بخلاف دانش ولد ولد ظہور سکنہ انڈس بحریہ لیبر اسکوائر سائٹ ایریا نزد کسم آئس کریز آف جاوید دکاندار حیدرآباد (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا اپیل کنندگان نے ایک فیملی اپیل انڈر سیکشن 14 آف دی سندھ فیملی کورٹس ایکٹ 1964 کے تحت دائر کیا ہے۔ عدالت ہذا میں مورخہ 8 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دیکر بھیجیں۔ میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ آج 2023-11-4 کو جاری ہوا۔ بحکم سرشتہ دار عدالت 5th ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کراچی ویسٹ۔ Best-11

بعدالت 11th فیملی جج کراچی سینٹرل فیملی مقدمہ نمبر 2906 سال 2023 روزینہ (مدعیہ) بخلاف ضمیر حسین ولد غلام صدیق سکنہ وارڈ نمبر 2 سولنگی Tharoshah تعلقہ Piriya ڈسٹرکٹ نوشہرو فیروز (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا مدعیہ نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ تنسیخ نکاح بذریعہ خلع کے لئے دائر کیا ہے۔ عدالت میں مورخہ 13 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دے کر بھیجیں۔ میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ آج مورخہ 04 نومبر 2023 کو جاری ہوا۔ بحکم سرشتہ دار عدالت 11th فیملی جج کراچی سینٹرل Best-10

بعدالت 25th فیملی جج کراچی ویسٹ فیملی مقدمہ نمبر 3249 سال 2023 مسماۃ فضیلت بی بی دختر شمس الحسن (مدعیہ) بخلاف سیف اللہ ولد Said محمد سکنہ carward بنگرام مانسہرہ Shinglee Bara خیبر پختونخواہ (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا مدعیہ نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ تنسیخ نکاح بذریعہ خلع، نان نفقہ اور جہیز کے سامان کی وصولیابی کے لئے دائر کیا ہے۔ عدالت میں مورخہ 17 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دے کر بھیجیں۔ میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ آج مورخہ 03 نومبر 2023 کو جاری ہوا۔ بحکم سرشتہ دار عدالت 25th فیملی جج کراچی ویسٹ Best-1

بعدالت فیملی جج کراچی ایسٹ فیملی مقدمہ نمبر 4217 سال 2023 مسماۃ نبیلہ فرحان (مدعیہ) بخلاف محمد فرحان ولد محمد احسن سکنہ مکان نمبر R-374 بلاک A/4 محلہ گلشن اقبال ضلع ایسٹ کراچی (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا مدعیہ نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ تنسیخ نکاح بذریعہ خلع کے لئے دائر کیا ہے۔ عدالت ہذا میں مورخہ 6 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دے کر بھیجیں۔ میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ آج مورخہ 03 نومبر 2023 کو جاری ہوا۔ بحکم سرشتہ دار عدالت فیملی جج کراچی ایسٹ Best-2

بعدالت 2nd سینئر سول جج کراچی ایسٹ سول مقدمہ نمبر 1473 سال 2023 کنول یوسف (مدعیہ) بخلاف (1) محمد سعید (2) محمد سلیم (3) محمد جہانگیر (4) محمد شاہد (5) محمد یوسف (6) محمد صابر (7) محمد بار (8) محمد ناصر پسران فضل الٰہی (9) شاہدہ بنت فضل الٰہی مکان نمبر C-56 شاہ فیصل کالونی نمبر 5 کراچی (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا مدعیہ نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ اسیسمنٹ پرفارمنس، پارٹیشن، مستقل حکم امتناعی اور conseouential ریلیف بمعہ درخواست انڈر آرڈر 39 رول 1&2 سی پی سی ساتھ سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دائر کی ہے۔ عدالت ہذا میں مورخہ 07 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دے کر بھیجیں۔ بحکم سرشتہ دار Best-3

بعدالت 2nd سینئر سول جج کراچی ایسٹ سول مقدمہ نمبر 2218 سال 2023 محمد اسلم ودیگر (مدعیان) بخلاف (1) محمد اکرم (2) محمد اصغر (3) محمد صفدر (4) محمد سرور (5) سائرہ @ شمع دختران و پسران مرحوم عبدالشکور علی سکنہ کوارٹر 10/09 ایریا D-4 لانڈھی کالونی کراچی (مدعا علیہ) ہرگاہ مندرجہ بالا مدعیان نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ پارٹیشن، ایڈمنسٹریشن اور مستقل حکم امتناعی بمعہ درخواست انڈر آرڈر 39 رول 21 سی پی سی ساتھ سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دائر کی ہے۔ عدالت ہذا میں مورخہ 7 نومبر 2023 کو صبح 8:30 بجے بذات خود حاضر ہوں یا وکیل کو ہدایت دے کر بھیجیں۔ آج مورخہ 04-11-2023 کو جاری ہوا۔ بحکم سرشتہ دار Best-4

تصحیح

اخبار ہذا مورخہ 2023-11-3 سول مقدمہ نمبر 1568 سال 2022 میں درست بعدالت 4th سول جج کراچی ساؤتھ لکھا پڑھا جائے۔ Best

اخبار ہذا میں مورخہ 4 نومبر 2023 کو سول مقدمہ نمبر 2219 سال 2023 میں غلطی سے بعدالت X سینئر سول جج کراچی ایسٹ شائع ہوا جبکہ درست بعدالت 2nd سینئر سول جج کراچی ایسٹ لکھا پڑھا جائے Best

فلیٹ برائے فروخت

نعمان ریزیڈنسی نزد دال اظہر گارڈن اسکیم 33 میں 950 SQ,Ft، 2 بیڈ ڈرائنگ 2 رہائشی لفٹ، ایک کارگو لفٹ اسٹینڈ بائی جنریٹر، RO پلانٹ کے ساتھ پارک اور دیگر سہولیات دستیاب رابطہ: 0333-3628225 AM-2650

کرائے پر دستیاب ہے

صائمہ پریزیڈنسی مین یونیورسٹی روڈ نزد NED/ کراچی یونیورسٹی میں 3 بیڈ اٹیچڈ باتھ ڈرائنگ ڈائننگ کشادہ لاؤنج 6th فلور پر خالی ہے۔ ڈائریکٹ رابطہ 0333-3622225 AM-2650

پلاٹ برائے فروخت

پیٹرول پمپ کا پلاٹ

سرجانی ٹاؤن اسکیم 41 میں 1240 مربع گز پیٹرول پمپ کا پلاٹ برائے فروخت۔ المیر ان ایسوسی ایٹس (شیخ عابد علی) 0315-3191898، 0333-3191898 AM.2651

اطلاع عام

میں محمد امین ولد محمد ابراہیم شناختی کارڈ نمبر 42401-1559067-1 اپنے دیئے گئے تمام اختیارات جو کہ general power of sub attorny کے ذریعے آصف نور ولد نور محمد شناختی کارڈ نمبر 42000-4520115-5 کو پروجیکٹ بنام شمیب منزل پلاٹ نمبر SOL-B2/49-VII-E-115 سولجر بازار نمبر 2 میں ہے واپس لیتا ہوں Best

گمشدگی کاغذات

میں محمد سعید ولد مولا بخش CNIC نمبر 42301-9256142-7 سکنہ محراب خان روڈ، لیاری، مکان نمبر 3S-47-AK26 گلی نمبر 18، محلہ نوالین، کراچی جنوبی۔ پلاٹ نمبر PRECINCT-21STREET/684 رجسٹریشن نمبر 21 BKO 2629 رقبہ 250 مربع گز (رہائشی) بکنگ ایپلیکیشن نمبر ROT 461722 بحریہ ٹاؤن کراچی کی بکنگ سلیپ (بلیو) کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ مہربانی کسٹمر سپورٹ سینٹر بحریہ ٹاؤن سپر ہائی وے کراچی کو مطلع کریں۔ المشتہر محمد سعید 0305-2325250 AAA

گاڑی برائے فروخت

(1) FOTON MP600 ماڈل 2015/2016 اچھی کنڈیشن 40 فٹ کنٹینر ٹرالی 800 لیٹر اضافی ٹینک۔ (2) FOTON MP6002 اچھی کنڈیشن 45 فٹ کنٹینر ٹرالی ڈبل فریم۔ (3) FAW J5M3 سپر ماڈل 2015/2016 اچھی کنڈیشن 40 فٹ کنٹینر ٹرالی 800 لیٹر اضافی ٹینک۔ رابطہ 0342-7807808 STF

کورٹ نوٹس

تھرڈ سینئر سول جج میر پور خاص (ایف سی ایگزیکیوشن مقدمہ نمبر 10 بابت 2023 ان ایف سی سوٹ نمبر 28 بابت 2021) نیاز احمد ولد علی احمد سکنہ مکان نمبر 34 ام حانی ٹاؤن فیز II میر پور خاص۔۔ ایپلیکینٹ، بخلاف، (1) محمد سلیمان ولد حاجی محمد اسحاق معرفت قانونی ورثا (I) حبیب الرحمان (II) محمد اصغر سکنہ مکان نمبر 5/234/A سرفراز کالونی حیدرآباد (III) امجد حسین سکنہ مکان نمبر 4/265 سرفراز کالونی حیدرآباد (IV) مسمات آمنہ خاتون (V) مسمات چندا بیگم (بیواہ) مکان نمبر 5/234/A سرفراز کالونی حیدرآباد (VI) فضل الرحمان سکنہ مکان نمبر C-2644 موچی پاڑہ سری گھاٹ حیدرآباد (VII) محمد ظہور سکنہ آدم ٹاؤن میر پور خاص (VIII) مسمات راشد بانو زوجہ عبدالعزیز معرفت قانونی ورثا (a) اشرف (b) مسمات ریحانہ (c) مسمات عمیرہ (d) مسمات مدیحہ پسران عبدالعزی